# بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

# International Monetary Fund

## پاکستان

## Pakistan

## بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

پاکستان اور آئی ایم ایف

پریس اعلامیہ

آئی۔ایم۔ایف ایگزیکٹیو بورڈ

منظوری یو ایس ڈالر 7.6 بلین،

اسٹینڈ بائی آرینجمنٹ فار پاکستان

نومبر، 24، 2008

ملکی پالیسی انٹینشن ڈاکومنٹس

E۔میل نوٹیفکیشن

سبسکرائب یا موڈیفائی

آپ کا چندہ

**پاکستان : لیٹر آف اینڈینٹ، میمورنڈم آف اکنامک اور مالیاتی پالیسیاں اور ٹیکنیکل آف انڈر اسٹینڈنگ**

**نومبر 20، 2008ء**

پاکستان نے IMF سے مالی تعاون کی جو درخواست کی ہے اس کے متن میں وہ پالیسیاں بیان کی گئی ہیں جنہیں پاکستان نے نافذالعمل کرنے کا اعادہ کیا ہے، یہ پاکستان کا اثاثہ ہے لیکن یہ IMF کی ویب سائیڈ پر دستیاب ہے جو ایک ممبر کے طور پر، معاہدہ کے تحت IMF کے استفادہ کنندگان کی خدمت کے لئے ویب سائیٹ پر موجود ہے۔

# پاکستان : لیٹرآف اینڈ یئنٹ

نومبر 20، 2008

جناب ڈومینیکیو سٹراس- کھان
مینیجنگ ڈائریکٹر
بین الاقوامی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ، ڈی۔سی۔ 20431

محترم جناب سٹراس ۔کھان:
پاکستان کی ھئیت ہائے مجاز نے فنڈ سٹاف کے ساتھ 23 ماہ کے Stand by Arrangement کے لئے گفت وشنید کی تا کہ 09-2008 ، 10-2009 کے حکومتی پروگرام کے لئے تعاونی بندوبست کیا جائے۔ اس گفت وشنید کی روشنی میں، منسلکہ یادداشت جو معاشی اور مالیاتی پالیسیوں پر مبنی ہے (MEFP) 2007-08۔2009-10 کے دوران کی معاشی ترقی اور پالیسیوں کا جائزہ اور استحکامیت اور بنیادی پالیسیوں پر دلالت ہے، منسلکہ MEFP میں پالیسیوں کے تعاون میں حکومت نے فنڈ کے Executive Board سے درخواست کی کہ Stand by Arrangement کے تحت SDR سے 5.169 بلین کی رقم بشمول خصوصی رسائی کی منظوری عطا فرمائے۔
حکومتِ پاکستان، فنڈ کو پاکستان کی معاشی اور مالیاتی پالیسیوں کی پراگرس سے متعلق ہرقسم کی اطلاعات فراہم کرے گی جس کی فنڈ خواہش ظاہر کرے گی۔حکومت اِس امر پر یقین رکھتی ہے کہ منسلکہ MEFP میں جو پالیسیاں بیان کی گئی ہیں، وہ اِس پروگرام کے مقاصد کے حصول کے لئے مناسب ہیں، لیکن کچھ مزید اقدامات جو اس مقصد کے لئے مناسب ہوں گے وہ کئے جا سکتے ہیں۔ پاکستان ایسے اقدامات پرعمل پیرا ہونے اور MEFP میں مذکور پالیسیوں کی نظر ثانی سے قبل فنڈ سے فنڈ کی پالیسیوں کے مطابق اور مشاورت کی روشنی میں عمل کرے گی۔

آپ کے مخلص

دستخط
شوکت ترین
مشیر وزیراعظم
برائے
مالیات اور معاشی امور

دستخط
شمشاد اختر
گورنر
اسٹیٹ بنک آف پاکستان

## دستاویز ۔ اوّل ۔ پاکستان : یادداشت برائے معاشی اور مالیاتی پالیسیاں
## برائے مالی سال 2008/09 ۔ 2009/10

حکومتِ پاکستان نے کلی معیشت کے استحکام اور پروان ترقی کے لئے ایک جامع پروگرام تشکیل دیا ہے۔ اِس یادداشت میں نومبر، 2008 تا جون، 2010 کے لئے پاکستان کی معاشی اور مالیاتی پالیسیوں کا احیاء کیا گیا ہے۔ جسے بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کے 23 ماہ کے لیے (SBA) کے تحت تعاون حاصل ہو گا۔

### اوّل ۔ حالیہ معاشی ترقی

1۔ **گزشتہ عشرے، میں پاکستانی معیشت میں کایا پلٹ معاشی تبدیلی رونما ہوئی۔** ملکی حقیقی مجموعی داخلی پیداوار۔ 2000/01 میں 60 بلین ڈالر سے بڑھ کر 2007/08 (مالی سال جو یکم جولائی سے شروع ہوتا ہے) ،میں 170 بلین ڈالر ہو گئے ہیں۔ اور اِس طرح فی کس آمدنی 500 ڈالر سے بڑھ کر 1000 ڈالر ہو گئے ہیں۔ اسی مدت کے دوران قریباً بین الاقوامی تجارت 20 بلین ڈالر سے بڑھ کر 60 بلین ڈالر ہوگئی ہے۔ اس مدت کے زیادہ عرصہ میں حقیقی قیمتوں کے استحکام کے ساتھ مجموعی داخلی پیداوار 7 فیصد سے زیادہ پروان چڑھی، 2000 کے وسط میں بہتر کلی معاشی کارکردگی نے پاکستان کو ازسرنو بین الاقوامی سرمایہ جاتی مارکیٹوں میں شمولیت کا موقع فراہم کیا۔ کثیر سرمایہ جات میں اضافہ نے جاری خساراتی اکاونٹس میں تمویل کاری کی۔ جس کے باعث مجموعی سرکاری ذخائر میں اضافہ ہوا جو جون، 2007 کے آخر میں 14.3 بلین ڈالر (3.8 ماہ کی درآمدات) ہوگئے۔ پیداواری افزائش کا ثمر، کم افراط زر اور حکومتی سماجی پالیسیوں کے باعث غربت میں کمی اور بہت سے سماجی اشاریوں میں خاطر خواہ بہتری وقوع پذیر ہوئی۔

2۔ **تواتر اہم ڈھانچی اصلاحات کے نافذالعمل ہونے کے باعث جامع کلی معاشی کارکردگی وقوع پذیر ہوئی۔** 2000 کے اوائل میں بین الاقوامی مالیاتی اداروں (IFIS)، جس میں آئی ایم ایف، ولڈ بنک اور ایشیائی ترقیاتی بنک کی مالی امداد کے باعث، حکومت نے معیشت میں

مارکیٹوں کے کردار کی حوصلہ افزائی کی اور اس میں وسعت پیدا کی، کافی تعداد میں حکومتی بڑے ملکیتی اداروں کی نج کاری، مارکیٹ - البنیاد انضباتی اداروں کی تشکیل اور پاکستان میں تجارتی اخراجات میں کمی کے اقدامات کو عملی جامہ پہنانا شامل ہیں۔

3۔ **کلی معاشی صورتحال، تاہم 08-2007 میں تنزل پذیر ہوئی اور 09-2008 کے پہلے چار ماہ میں،** بدحال سکیورٹی حالات، وسیع پیمانہ پرافزوں قیمتوں کے دھچکے (تیل اور خوراک) عالمی مالیاتی شورش، اور نئی حکومت کو سیاسی تبدیلی کے دوران بے عمل پالیسی کی وجہ سے خصوصاً:۔

☆ شعبہ زراعت اور صنعتی شعبوں میں ناقص کارکردگی کے باعث حقیقی مجموعی داخلی پیداوار کی ترقی میں 08-2007 میں 5.8 فیصد(07-2006 میں 6.8 فیصد) کی سست روی مترشح ہوتی ہے۔

☆ شہ لائن CPI۔ اکتوبر 2008 میں 12 ماہ کا افراط زر کے بنیادی افراط زر 18 فیصد اضافہ کے ساتھ (توانائی اور خوراک کے علاوہ) 25 فیصد ہو گیا۔

☆ 08-2007 میں داخلی مجموعی پیداوار میں بیرونی جاریہ اکاونٹ کے خسارے میں قریباً 14 بلین ڈالر، 1/2 8 فیصد کی وسعت پذیری ہوئی۔ برآمدات میں اضافہ ہوا لیکن مجموعی طور پر درآمدات میں 30 فیصدکا اضافہ ہوا جس کی وجہ 4 بلین ڈالر (مجموعی داخلی پیداوار کا 1/2 2 فیصد) تیل کی درآمدات کی قدر اور مجموعی طلب میں اضافہ شامل ہے۔ فنانشل اکاونٹ میں فاضل ہونے کے باعث 07-2006 میں توازن ادائیگی میں تنزلی 10.1 بلین ڈالر سے 7.7بلین ڈالر ہو گئی۔ اِس سے اسٹیٹ بنک آف پاکستان (SBP) کے مجموعی بین الاقوامی محفوظ سرمایہ میں آخرجون 2008 میں تنزی واقع ہوئی اور یہ 8.6 بلین ڈالر سے 5.7 بلین ڈالر ہو گئے۔ اس مد میں آخر اکتوبر 2008 میں مزید 3.4 بلین ڈالر کا دھچکا لگا( جو کہ 1 ماہ کی درآمد سے بھی کم تھے)۔

☆ مالی خسارہ (ماسوائے امدادی رقوم) 08-2007 میں مجموعی داخلی پیداوار GDP میں 7.4 فیصد کے اضافہ کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اِس کی بنیادی وجہ توانائی اور خوراک کی اعانتوں میں کافی اضافہ ہے۔ (یہ بین الاقوامی نرخوں میں اضافہ کے سلسلہ میں ہوا جس کا بوجھ عام صارفین پر نہیں ڈالا گیا) سودی ادائیگیوں اور اضافی تحفظی اخراجات میں اُمید سے زائد اضافہ ہے۔ اِس خسارے کو بڑی حد تک SBPمالیت کاری کے ذریعہ پورا کیا گیا تھا۔

☆ جولائی 2007 اور جولائی 2008 کے مابین خساراتی اثرات کے عامل بعض اقدامات میں 350 بنیادی پوائنٹس سے 13 فیصد کی حد تک SBP کی شرح کٹوتی میں اضافہ ہوا۔ اس اضافہ کے باوجود جولائی ۔ اکتوبر 2008 میں حکومتی SBP کی مالیت کاری جاری و ساری رہی۔

☆ آخر جون 2008 تک بنکاری نظام میں خاطر خواہ سرمایہ جاتی اورتغیر پذیری حوصلہ افزا تھی۔ لیکن تغیر پذیری کے مسائل حال ہی میں وقوع پذیر ہوئے۔ داخلی مسائل اور دیناوی مالی مشکلات نے ڈالر کی قدر میں بے پناہ اضافہ کیا۔ اس نظام کے تحت جولائی اکتوبر کے دوران جمع شدہ رقوم کی اجرائی کے تحت تغیر پذیری اثرات میں اضافہ کا رو۔جحان رونما ہوا۔ SBP میں حال ہی میں محفوظ اقتضاٴت میں 4 فیصد پوائنٹس کی کم واقع ہوئی جس سے تغیر پذیری اقتضاٴت میں سہولت کا رفرما ہوتی۔ مزیدبرآں SBP نے چار چھوٹے بنکوں کے الحاق کی حوصلہ افزائی کی۔ حالیہ ہفتوں میں ان اقدامات کے تحت تغیر پذیری صورتحال میں استحکام حاصل ہوا۔

☆ مالیاتی مارکیٹ اعشاروں میں تنزلی واقع ہوئی۔ آخر اپریل 2008 کے نئے بلند ریکارڈ کے بعد کراچی KSE ۔ 100 انکسڈس ایک تھائی تک کم ہو گئے، کراچی اسٹاک ایکسچینج بورڈ کو 27 اِگست 2008 تک تمام اسٹاک قیمتوں کی تنزلی کو ایک سطح کے نفاذ پر فروغ دینا۔ EMBIG کی وسعت میں 200 بنیادی پوائنٹس سے

زیادہ کا اضافہ ہوا۔ آخر مارچ 2008 سے روپے کی قدر میں 30 فیصد کی کمی واقع ہوئی، جس سے زرمبادلہ مارکیٹ کے اثرات میں اضافہ مترشح ہوا۔ مئی 2008 میں SBP نے عارضی بنیادوں پر بعض منتقلی کے اقدامات اپنائے ،جس کا مقصد اِن اثرات میں کمی کرنا تھا۔ مزید براں حال ہی میں حکومت نے تعیشیانہ اشیاء کی درآمد پر انضباطی محصولات کا نفاذ کیا۔

## دوم ۔ استحکامی پالیسیاں

### (الف) کلی معاشی دور اندیشیاں اور پالیسیاں

4۔ **2008/09 کے بقیہ مدت کے لئے حکومتی مالیاتی پالیسیاں اور 2009/10 کے لئے کلی معاشی صورتحال کے استحکام اور سرمایہ کاروں کے لئے اعتماد کی فضا کا برقرار رکھنا۔** حکومتی پروگرام کا یہ مطمع نظر ہے کہ معنی خیز مالی استحکام کو پروان چڑھایا جائے اور SBP سخت مالی پالیسی کے ذریعہ افراط زر میں کمی لانے کے لئے اور بین الاقوامی محفوظات کی صورتحال کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لئے لائحہ عمل بنائے۔ اِن پالیسیوں کے نتیجہ میں، تعاونی توانائی کی قیمتوں میں خاطر خواہ اضافہ کے اثرات کو مدنظر رکھنے کے باوجود جون 2008 کے آخر تک 12 ماہ کی شرح افراط زر میں 20 فیصد کمی کا اعادہ کیا گیا ہے۔ کلی معاشی پالیسیوں کی مضبوطی اور پاکستان کے تجارتی شریک کاروں کی ترقی کے decelration ہونے کے باوجود 09-2008 میں حقیقی GDP کی ترقی میں 1/2 3 - 3 فیصد کی مزید سست روی واقع ہو گی۔

5۔ **سخت مالی پالیسیاں، IFIs سے وسیع ادائیگیاں، ارزاں اجناسی نرخ، اور بحالیٔ اعتماد سے یہ متوقع ہے کہ 09-2008 میں بیرونی صورتحال میں اہم مضبوطی وقوع پذیر ہو گی۔** حقیقی طور پر، بیرونی کرنٹ اکاؤنٹ خسارا 10.6 بلین (GDP کا 6.5 فیصد) تک محدود ہونے کا اندازہ لگایا گیا ہے جس کی بنیادی وجہ سست مجموعی طلب ترقی اور درآمدی آئل کی کم قیمتیں ہیں۔ اسی

اثناء میں فاصل مالیاتی اکاؤنٹ کے باعث 6.2 بلین ڈالرز کی تنزلی ہو گی؛ IFIs کی ادائیگیوں میں اضافہ (تقریباً 4 بلین ڈالرز) FDI کی پستی کی تلافی کے لیے زیادہ تقویت ہو گی اور 08-2007 کے پورٹفولیو فلوز سے عالمی مالیاتی افراتفری کے اثر کا حصہ مترشح ہوتا ہے۔ جون، 2009 کے آخر تک مجموعی سرکاری محفوظات کو 8.6 بلین ڈالرز کی حد تک اضافہ کا ہدف دیا گیا ہے۔(جون،2009ء آخر تک کی قائم سطح پر)، باقی ماندہ مالیاتی خسارہ 4.7 بلین ڈالرز IMF کے وسائل سے پورا کیا جائے گا۔ اعتماد کی فضا کو مزید پروان چڑھانے کے لیے حکومت اضافی مالیاتی تعاون ، امداد کنندہ سے حاصل کرے گی۔

6۔ **حکومتی وسط المدتی حکمت عملی کا یہ مطمعٔ لنظر ہے کہ اعلیٰ مستحکم ترقی ہو اور نمایاں طور پر غربت میں کمی واقع ہو۔ جبکہ بیرونی اور مالی مضبوطی کو بھی یقینی بنایا جائے۔** 09-2008 کی بنیادی استحکامی کوششوں کی پیروی کرتے ہوئے 10-2009 ء میں حقیقی GDP کی ترقی میں 5 فیصد تک کا اضافہ ہو گا۔ سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ اور بنیادی اصلاحات میں مزید ترقی کی بنیاد پر 13-2012 تک ہر سال 7 - 1/2 6 فیصد کی بتدریج اضافہ کا اعادہ کیا گیا ہے۔ 10-2009 کے دوران افراطِ زر میں اوسطاً 13 فیصد اور 13-2012 میں 5 فیصد تک کمی کا اعادہ کیا گیا ہے۔ مستعد طلب نظم ونسق کی پالیسیوں کے تحت بتدریج بیرونی جاریہ اکاؤنٹ کے خسارے میں تنزلی واقع ہو گی۔ 10-2009ء کے دوران GDP کی 5.7 فیصد کی تنزلی واقع ہو گی۔ اور 13-2012 کے دوران GDP کی 3.6 فیصد کی کمی واقع ہو گی۔ سرمایہ جاتی ورود میں متوقع اضافہ، مجموعی بین الاقوامی محفوظات میں 13-2012 کے دوران 14.5 بلین تک اضافہ میں مددگار ثابت ہو گا(درآمدی منصوبہ کے 2.6 ماہ) کے لیے بیرونی مالیاتی خلا، جس کا اندازہ 3.6 بلین ڈالرز لگایا گیا ہے، جس کو IMF اور GDR کی آمدنی سے پورا کیا جائے گا۔ بیرونی مالیاتی خلا کو مکمل طور پر SBA کے آخر تک حذف کر دیا جائے گا۔

## ب۔ مالی پالیسی

7۔ **مالی خسارا(ماسوائے امدادی رقوم) 08-2007 میں 7.4 فیصد سے، 09-2008**

**میں GDP کا 4.2 فیصد تک 562 بلین پاکستانی روپے۔** بیرونی جاریہ اکاؤنٹ کے خسارے میں کمی کرنے کے لیے مستحکم مالی صورتحال کی جانب گامزن ہونے کے لیے ، اور حکومت کے لیے SBP کی مالیت کاری کو حذف کرنے کے لیے ، یہ مالی کوشش ضروری ہے۔ 09-2008 کے خساراتی ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ، حکومت ٹیکس محصولات میں GDP کے 0.6 فیصد پوائنٹس کا اضافہ کرے گی اور غیر سودی جاریہ اخراجات میں GDP کا اضافہ کرے گی اور غیر سودی جاریہ اخراجات میں GDP کے قریباً 1/2 1 فیصد پوائنٹس میں کمی کرے گی۔ دسمبر 2008ء سے کلی طور پر آئل پر اعانتوں کی تنسیخ کرنا ہو گی اور بجلی پر اعانتوں کو جون 2009 سے ختم کرنا ہو گا۔ اسی اثنا میں ، اندرونی تمویل شدہ ترقیاتی اخراجات میں بہتر منصوبہ جاتی کی ترجیحات کے ذریعہ GDP تقریباً 1 فیصد پوائنٹ سے کمی کرنی ہو گی۔

8۔ **حکومت نے پہلے ہی بہت سے اقدامات موثر بہ نفاذ کیے ہیں جو 09-2008 کے دوران مفکرانہ مالی تطبیقات سے مطابقت رکھتے ہیں۔** خصوصی طور پر، جون 2008ء سے پٹرولیم کی قیمتوں کی تین بار تطبیق کی ہے، جس کے باعث پٹرولیم پر اعانتوں کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے، اسی اثناء میں بجلی کے ٹیروف کو بھی مزید برآں، ایسے اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن سے ترقیاتی اصراف کے عرصے سست روی کا عنصر پایا جاتا ہے۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری میں ریسرچ اور ترقی کے لیے اعانت کا مکمل طور پر خاتمہ کیا گیا ہے، حصول گندم کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے اور انہیں بین الاقوامی سطح پر لایا گیا ہے اور جنرل سیلز ٹیکس (GST) کی شرح میں ایک فیصد پوائنٹ سے 16 فیصد تک بڑھایا گیا ہے۔

9۔ **09-2008 میں حکومت نے اضافی مالی اقدامات کا منصوبہ بنایا ہے۔** جیسا کہ مذکورہ ہے ۔ بجلی کے ٹیرف میں تفاوتی اعانتوں کو جون، 2009ء کے آخر تک مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے اوسطً بنیاد ٹیرف کو دسمبر 2008 کے آخر تک ایک شیڈول کے مطابق ، جس کی رضامندی ورلڈ بنک دے گا اور جسے 09-2008 تک مزید روبہ عمل کیا جائے گا۔(ڈھانچی، بینچ مارک) اور جہاں ضروری ہوا، حکومت، ایندھن اور دیگر سرچارج استعمال کرے گی۔ بجلی ٹیرف کے

اضافوں پر عملدرآمد نظرثانی شدہ پروگرام کی روشنی میں ہو گا۔ جہاں تک ریونیو کا معاملہ ہے، مالی سال کے بقیہ عرصہ میں نفاذئ محصول کو مضبوط راہوں پر استوار کرنے کے لیے مزید اقدامات اٹھانے ہوں گے۔ مزید برآں، ایندھن کی قیمتوں کو بین الاقوامی قیمتوں میں تبدیلی سے ہم آہنگ کرنا ہو گا۔

10۔ **توسیع شدہ اورموثر سماجی تحفظ نیٹ، ہیت ہائے مجاز کے پروگرام کا لازمی حصہ تشکیل دیتا ہے۔** اس سلسلہ میں، ہدف بننے والے گروپوں کو تحفظ دینے کے لیے جو افراط زر اور معاشی سست روی کے باعث برے اثرات کے حامل ہو سکتے ہیں، بعض اقدامات تجویز کیے گئے ہیں ۔مالی پروگرام برائے 09-2008 میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سماجی تحفظ نیٹ اصراف میں GDP کے 0.6 فیصد پوائنٹس سے GDP کے 0.9 فیصد تک اضافہ کیا جائے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حکومت بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کا اجراء کیا ہے۔ اس کے لیے بجٹ میں پہلے ہی سے 34 بلین روپے (GDP کا 0.3) فیصد مختص کیے گئے ہیں۔ BISP کا پروگرام میں خاص طور پر اہداف منتقلی اور ترسیل کے طریقہ کار کو مدنظر رکھا گیا ہے۔جس پر 2009ء کے اول آدھے سال ورلڈ بنک کی باہمی مشاورت کے بعد نظرثانی کرنا ہو گی۔ حکومت، سماجی تحفظ نیٹ میں GDP کا 0.3 فیصد اضافی صرف کرنے کا اعادہ کرتی ہے، جس کے لیے بیرونی امداد(بڑی حد تک امدادی رقوم کی صورت میں)، عطیہ کنندگان سے حاصل کی جائے گی۔ جبکہ ایک جامع اور اعلیٰ ہدف یافتہ سماجی تحفظ نیٹ کا پروگرام تشکیل دیا جائے گا، اس کے لیے اضافی فنڈز مختص کیے جائیں گے تا کہ دیگر موجودہ پروگرام خاص طور پر پاکستان بیت المال کے پروگرام کے تحت نقد ترسیل کو پروان چڑھایا جا سکے گا۔ اضافی وسائل کا ایک حصہ وسیع پیمانے پر غریب گھریلو افراد کے لیے مجوزا بجلی کی اعانتوں پر صرف کیا جائے گا۔

11۔ **پروگرام میں کلیدی ترجیح، جامع اور اعلیٰ سماجی حفاظتی نیٹ ہو گا۔** اس حد تک، ورلڈ بنک کی باہمی مشاورت اور تعاون سے، حکومت مارچ 2009 تک اس شعبہ میں خصوصی اقدامات کے اخذ و قبول کی خاطر ایک عملی منصوبہ تیار کرے گی۔ اس شعبہ میں نظر ثانی شدہ پہلا پروگرام کارکردگی کا

تعین کرے گا۔ مذکورہ بالا بیان کردہ مختصر المدت حفاظتی اقدامات کے لیے مختص شدہ وسائل کو 2009-10 کے لیے نئے تشکیل کردہ سماجی حفاظتی نیٹ کے لیے مختص کیا جائے گا۔

**12۔ حکومت مارچ 2009ء کے آخر تک ایک منصوبے کا احیا کرے گی تاکہ مالی خساراتی ہدف میں رہتے ہوئے انٹر کارپوریٹ سرکلر ڈیبٹ کا خاتمہ کیا جا سکے۔** منصوبہ میں سرکلر ڈیبٹ کے تمام عناصر کو واضح طور پر بیان کیا جائے گا، بشمول(اول) کارپوریشنوں کے مابین تمام ڈیبٹ،مقروض یا بقایا جات باقاعدہ طے شدہ کی نشان دہی،(دعوؤں کا قانونی طور پر جائز ہونے کا تعین کرنا، (سوم) ایک شیڈول جس کے ذریعے متعلقہ ENTITIES اپنے اپنے واجبات کی ادائیگی ایک دوسرے کو کریں گے اور (چہارم) وفاقی ایڈجسٹر، مقررہ مدت کے دوران، ناکامی کی صورت میں اپنے اختیارات استعمال کر کے تصفیہ کرے گا تاکہ منظور شدہ شیڈول کو قائم رکھا جا سکے۔

**13۔ 2008-09 میں مالی خسارا میں ہدف شدہ کمی سے بجٹ میں SBP کی تحویل کاری ختم ہو جائے گی۔** حکومت نے اس امر کا اعادہ کیا ہے کہ بجٹ میں یکم اکتوبر 2008ء سے 30 جون 2009ء کے دوران تواتر بنیاد پر SBP کی تمویل کاری صفر ہو جائے گی۔ اس مدت کے دوران، اس مالی خسارا کو مکمل طور پر دستیاب بیرونی ادائیگیوں سے تمویل کاری کی جائے گی(جس کا پہلے ہی اعادہ کیا جا چکا ہے) نج کاری عوامل میں تیزی ''ٹریژری بلز کا اجراء'' اور دیگر داخلی تمویل کاری کے عناصر، بشمول پاکستان انوسٹمنٹ بانڈز IJARA SUKUK ، نیشنل سیونگ سکیم (NSS) عناصر۔

**14۔ 2009-10ء کے لیے GDP کے 3.3 فیصد تک مالی خسارے میں مزید تخفیف کی حکمت عملی۔** 2008-09 کے آخر تک توانائی کی اعانتوں کے خاتمہ کے سلسلے میں تمام سال کی کاوشوں کے باعث مالی کوششوں میں مثبت نتائج رونما ہوں گے۔ سودی ادائیگیوں میں کمی، 3 سالوں پر محیط مدت کے دوران، جس کا اختتام 2009-10 ہوگا، بڑی بڑی ادائیگیاں روبہ عمل ہوں گی۔

15۔ **حکومتی مقاصد میں مطابقت کے باعث پروگرام کی مدت کے دوران ٹیکس ریونیو میں کافی اضافہ، بے شمار ٹیکس پالیسی اور انتظامی اقدامات بہت اہم ہیں۔** خصوصی طور پر ''فیڈرل بورڈ آف ریونیو(FBR)'' میں فعالی بنیاد پر ایک ٹیکس انتظامی تنظیم(انکم ٹیکس اور سیلز ٹیکس انتظامیہ پر مشتمل) کا احیا ہو گا۔ مزید برآں، محاسب خدشاتی بنیاد پر محاسبی حکمت عملی کے طور پر ازسرِ نو متعارف ہوں گے۔ اور یہ حکمت عملی دسمبر 2008ء کے آخر تک تمام مطلوبہ اصلاحات کی مکمل وضاحت اور ایک ایکشن پلان کے ساتھ IMF کو دسمبر 2008ء کے آخر تک مہیا کیا جائے گا۔ بعد ازیں، ٹیکس پالیسی اور GST ٹیکس کی نظرثانی کی خاطر ایک باضابطہ سیمینار منعقد کیا جائے گا۔ اس عمل کے حصہ کے طور پر، حکومت کو انکم ٹیکس اور GST کے قوانین بشمول ٹیکس انتظامیہ کے مقاصد اور دونوں میں استثنیٰات میں کمی کے لیے مطابقت پیدا کرنے کے لیے لائحہ عمل بنانا ہو گا۔ اس کے خاتمہ کے لیے جون 2009ء کے آخر تک پارلیمنٹ میں قانونی ترمیمات پیش کرے گی۔ مزید برآں 10-2009 کے میزانیہ میں تمباکو پر ایکسائز میں اضافہ کیا جائے گا۔ بعد ازیں دسمبر 2008ء میں ایک سیمینار منعقد ہو گا جس میں حکومت FBR کے زیر انتظام ایک طریقۂ کار کا اعادہ کرے گی تا کہ VAT کو مکمل طور پر کم از کم استثنائات کے ساتھ عملی جامہ پہنایا جائے۔ 2009ء کے آخر تک VAT کے لیے قانونی ڈرافٹ کو عوام الناس کی بحث و مباحثہ کے لیے تیار کرنے کی توقع ہے۔ حکومتی ٹیکس اصلاحات ایجنڈا کی ترقی کے سلسلہ میں نظرثانی کا پہلا پروگرام اس کی کارکردگی پر مرتکز ہو گا۔

16۔ **حکومتی مالی استحکامی کاوشیں وسط المدت تک جاری رہیں گی۔** حکومت نے مالی لائحہ عمل میں 13-2012ء تک GDP کی 1/2 2 -2 فیصد تک مزید تخفیف کا اعادہ کیا ہے۔ مالی استحکام کو مضبوط ٹیکس کی کوششوں کا تعاون حاصل ہو گا۔ جس کے باعث انفراسٹرکچر اور سماجی شعبوں میں بھاری رقوم صرف ہوں گی۔ خصوصی طور پر حکومت نے ٹیکس ریونیو میں درمیانی مدت کے لیے GDP کا کم از کم 1/2 3 فیصد پوائنٹس کے اضافہ کا اعادہ کیا ہے۔ ان اقدامات کا حاصل یہ ہے کہ GST کی بنیاد کو وسیع کیا جائے، خصوصی طور پر انکم ٹیکس استثنائات میں تخفیف کی جائے اور نفاذ ٹیکس میں مزید بہتری

لائی جا سکے۔

17۔ **حکومت سرکاری مالیاتی انتظامی اصلاحات کو ROSC کی مالی سفارشات کی روشنی میں دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے جاری رکھے گی۔** سنگل ٹریژری اکاؤنٹ کی جاری بتدریج تکمیل کے لیے فوری خصوصی ترجیح دی جائے گی۔ اس سے حکومت فنڈز کی استحکامیت کا اس کے SBP میں اکاؤنٹ پر عمل دخل سے ہو گا۔ اس سے واپسی صرف اسی صورت میں ہو گی جبکہ حقیقی ادائیگیاں لازمی ہوں گی۔ موجودہ فنڈز جو SBP میں منتقل کر دیا جائے گا۔ مزید برآں، پلاننگ کمیشن کے مابین رابطہ، جوترقیاتی بجٹ کا انتظام و انصرام کرتا ہے، جبکہ وزارت خزانہ اس سلسلہ میں درمیانی مدت کے بجٹ کا طریقۂ کار کا نفاذ کرے گی۔

## ج۔ مالی پالیسی، شرح زرمبادلہ اور مالیاتی شعبہ کے مسائل

18۔ **پروگرام میں مالی پالیسی کی استحکامیت پر بہت زور دیا گیا ہے۔** اس حد تک حال ہی میں SBP نے اپنی شرح کٹوتی میں 200 بنیادی پوائنٹس سے بڑھا کر 15 فیصد کر دی ہے۔ اس پہلے اقدام کے ساتھ ساتھ، شرح سود کی پالیسی کو کافی حد تک لچک دار بنایا گیا ہے تا کہ محفوظات کی صورتحال کو تحفظ دیا جا سکتا ہے۔ افراط زر نیچے لایا جا سکے اور حکومت کو T بلز لانے کی اجازت دی جا سکے، تجارتی بنکوں اور غیر بنکوں کو دیگر ضمانتیں فراہم کی جا سکیں تا کہ مرکزی بنک کو بجٹ میں تمویل کاری سے بچایا جا سکے۔ جنوری 2009ء کے آخر تک مالی پالیسی بیان کے جاری ہونے کا اعادہ کیا گیا ہے تو اس وقت شرح کٹوتی میں مزید اضافہ کے لیے غوروغوض کیا جائے گا۔ تاہم، اگر نومبر اور دسمبر 2008ء کے آخر تک SBP کے حقیقی بیرونی اثاثہ جات پر ماہانہ گنجائشی پروگرام میں حقیقی محفوظات میں کمی واقع ہو گی تو شرح کٹوتی میں اضافہ کیا جائے گا۔ مزید برآں19، نومبر کے لیے اگر T بلز کے VOLUMES کو آکشن شیڈول میں رکھا جائے گا اور وہ اعلان کردہ ہدف سے کم ہو جائیں گے تو

انہیں صحیح سمت پر لانے کے لیے فنڈز سٹاف سے مفاہمت کرنا ہو گی تاکہ پروگرام کے اہداف کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔

19۔ **نظام تغیر پذیری میں اہم بہتری، بشمول حکومتی نقد پذیری کی صورتحال میں پیش گوئی کے فروغ دینے سے، مالی کارکردگی میں ممدومعاون ثابت ہوں گے۔** ان کاوشوں کے حصہ کے طور پر SBP اور وزارتِ خزانہ اس امر پر رضامند ہو گئے ہیں کہ وہ ٹریژری بلز کے سہ ماہی بنیاد پر VOLUMES پیش کریں گے جس میں یکم اکتوبر 2008ء - 30 جون 2009ء کے بجٹ کے لیے SBP کی تمویل کاری صفر ہو گی۔ SBP نے یکم نومبر 2008ء کو نومبر-دسمبر 2008ء کے لیے ایک آکشن کیلنڈر شائع کیا ہے اور مستقبل میں سہ ماہی ایک ماہ قبل یہ کیلنڈر شائع کریں گے۔ جولائی 2009ء کے آخر تک شفاف تغیر پذیری نظم ونسق کے لائحہ عمل کو مالی پالیسی بیان کے حصہ کے طور پر اختیار اور تشہیر کیا جائے گا۔ اس لائحہ عمل میں حسب ذیل اہم عناصر شامل ہوں گے۔

- ☆ منی مارکیٹ سودی شرحوں میں سہولیات کا اعلان؛ SBP کی ریورس ریپو ریٹ کی آخری حد ہو گی، اور تجارتی بنکوں سے جاری ریپو سہولت زائد تغیر پذیری کی کمی، انہیں سہولت باہم پہنچانے کا ذریعہ ہو گی۔
- ☆ ٹریژری SBP کو اس کی ضرورت کے مطابق T بلز فراہم کرے گی تاکہ اوپن مارکیٹ روبہ عمل رہے۔

20۔ **SBP نے لچک دار شرح مبادلہ کی پالیسی کی بقاً کا اعادہ کیا ہے۔** اس حد تک، غیر ملکی زرمبادلہ مارکیٹ میں ، مداخلت (بشمول تیل کی درآمد کے لیے غیر ملکی زرمبادلہ کی دفعات) کا مقصد یہ ہو گا کہ اس کے ذریعہ پروگرام کے منفی اثرات کو زائل کیا جا سکے۔ اس بنیادی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے SBP کی تیل کی درآمد کے سلسلہ میں غیر ملکی زرمبادلہ کی دفعات پر حسب ذیل مرحلوں کے مطابق عمل پیرا ہونا پڑے گا۔

| | | |
|---|---|---|
| ☆ | فرنیس آئل | یکم فروری 2009ء |
| ☆ | ڈیزل اور دیگر مصفیٰ مصنوعات | یکم اگست 2009ء |
| ☆ | خام تیل | یکم فروری 2010ء |

21۔ **پروگرام کی مدت کے دوران، SBP زرمبادلہ کی تبدیلی پر ہر قسم کی بندشوں کو IMF کے معاہدہ کی آرٹیکل VII کے تحت منظوری کے بعد ختم کر دے گا۔** خصوصی طور پر جنوری 2010ء کے آخر تک، لیٹرز آف کریڈٹ کے برخلاف پیشگی درآمدی ادائیگیاں مشروط بہ توازن ادائیگی کی بہترین صورتحال، زرمبادلہ کی بندش ختم کر دی جائے گی۔ پروگرام کی مدت کے دوران موجودہ بندشوں پر کسی قسم کی شدت نہیں ہو گی، اور کسی نئی بندشوں اور کئی بار کرنسی کی عملیات کو روبہ عمل نہیں کیا جائے گا۔

22۔ **SBP ایک اتفاقی منصوبہ تیار کرے گا تاکہ اس کے ذریعے دسمبر 2008ء کے آخر تک نجی بنکوں کے مسائل سے عہدہ برآ ہوا جا سکے۔** منصوبہ میں SBP کے لیے تغیر پذیری معاونت کے لیے ایک لائحہ عمل ہو گا تاکہ بنکوں کے مسائل اور مداخلتی طریقۂ کار کا تعین کیا جا سکے۔ SBP پہلے ہی ادغام کے ذریعہ بنکوں کے مسائل سے عہدہ برآ ہوتا ہے، یہ پیش نظر رکھنا ہو گا کہ اگر انٹر بنک لینڈنگ گارنٹیاں بہت ضروری ہیں تو ان گارنٹیوں کو صرف محدود مالیت فراہم کی جائے گی تاکہ بنکوں کو مسائل سے نجات حاصل ہو سکے۔

23۔ **SBP کے نافذ العمل اختیارات کی موثریت کی توسیع کے لیے بنکنگ کمپنیات آرڈیننس میں ضروری ترمیمات ضروری ہیں اور انہیں جون 2009ء کے آخر تک پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔** ان ترمیمات سے SBP کے اختیارات میں تقویت حاصل ہو گی۔ برائے: (اول) بنک کے نظم و نسق میں تبدیلی؛ (دوم) حصہ داروں پر ان کے کیپیٹل کے رائٹنگ ڈاؤن سے

نقصان کا عائد کرنا؛ (سوم) بنکوں میں مداخلت اور ملکیت لینا؛ (چہارم) بنکوں کی عمل کاری کے لیے ایڈمنسٹریٹر کا تقرر؛ اور (پنجم) بنکوں کی ازسرنو تنظیم۔

**24۔ SBP کی آزادانہ عملیات سے متعلق قانونی دفعات کا جائزہ لیا جائے گا۔** ان دفعات کو انٹر ایجنسی کمیٹی جسے نومبر 2008ء کے درمیان تشکیل دی جائے گی، کی سفارشات کی بنیاد پر اور IMF کی جانب سے ٹیکنیکل سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے زیادہ موثر بنایا جائے گا۔ جائزہ کے لیے دوسرا پروگرام اس شعبہ میں مطلوبہ تبدیلیوں سے متعلق خصوصی تفصیلات پر مرکوز ہو گا۔

**25۔ حکومت کو یہ یقین ہے کہ اگر فنڈ تعاون پروگرام کی منظوری اور بین الاقوامی تحفظی صورتحال کی بہتری ہو جاتی ہے تو اس کے باعث مارکیٹ کا اعتماد بڑی حد تک بہتر ہو گا۔** پس، سٹاک قیمتوں پر موجودہ فلور ہٹانے کا کوئی اعادہ نہیں ہے، تاوقتیکہ پروگرام نافذ العمل ہو جانے کے بعد کسی بھی صورت میں وقت اور شرائط جن کے تحت سٹاک مارکیٹ کے تعاون کے لیے سرکاری فنڈز کا استعمال کا فیصلہ، فنڈ سٹاف کے ساتھ باہمی مشاورت اور سمجھوتے کے بعد کیا جائے گا۔

## سوم۔ خطرات اور ناگہانی حالات

**26۔ 2008-09 اور 2009-10 میں توقع سے زائد بیرونی تعاونی بجٹ دستیاب ہو گا۔** ایسی صورت میں کسی اضافی بیرونی تعاونی بجٹ کو زائد اضافہ شدہ سماجی سیفٹی قطعی اخراجات جو ہر سال 500 ملین ڈالرز (GDP کا 0.3 فیصد) تک ہوں گے، اس پروگرام کے تحت غیر مرکزی بنک کے داخلی لین دین کی ذمہ داری کے متبادل کے طور پر پورا کرنے میں استعمال کیا جائے گا۔ بشرطیکہ نچلی جانب کے خطرات حتمی نہ ہوں، حکومت پہلے کے ہر ماہ کے 500 ملین ڈالرز کے علاوہ مزید اضافی صرف کاری کے لیے جو 2008-09 میں GDP کی 4.7 فیصد اور 2009-10 میں GDP

کی 3.8 فیصد تک مالی خسارے تک ہوں گے، کسی اضافی بیرونی بجٹ کی تمویل کاری کرے گی۔ کوئی بیرونی تعاونی تمویل کاری جو ان حدود سے متجاوز ہوں گی تو اسے SBP کے حکومتی قرضہ ادا کرنے کے لیے اور SBP کی بین الاقوامی محفوظاتی صورتحال کی استحکامیت کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

27۔ **پروگرام کے لیے کلیدی معاشی اور مالیاتی نچلی جانب کے خطرات بشمول نجی سرمایہ جاتی تغیر پذیری توقع سے کم ہوں؛ تیل کی قیمتوں کی تنزلی کا موجودہ رجحان تہہ و بالا ہو جائے، تجارتی شریک کارممالک میں متوقع معاشی سست روی سے زیادہ سخت گیری۔** اگر یہ خطرات حتمی ہو جائیں، تو حکومت کو اپنی پالیسیوں پر غوروخوص کرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا، اور IMF کے سٹاف کے ساتھ باہمی مشاورت کے ساتھ اس پروگرام کے آخر تک مستحکم بیرونی صورتحال کو یقینی بنانا ہوگا۔

## چہارم ۔ پروگرام کی مانیٹرنگ

28۔ پروگرام سہ ماہی نظر ثانی اور سہ ماہی کارکردگی کے طریقۂ کار جیسا کہ ٹیکنیکل میمورنڈم آف انڈر سٹینڈنگ (TMU) میں صراحت کی گئی ہے، سے مشروط ہوگا۔ مارچ، 2009 کے آخر تک اور جون، 2009 کے آخر تک کی مدت کے پہلے دو Reviews کی دیکھ بھال دسمبر، 2008 کے آخر تک اور مارچ، 2009 کے آخر تک کے لئے متعلق بہ مقدار طریقۂ کارکردگی کا متقاضی ہوگا جیسا کہ گوشوارہ 1 میں صراحت کیا گیا ہے۔

29۔ پہلے Review کی روشنی میں SBP تازہ ترین حفاظتی اقدامات کی تشخیص مرتب کرے گی۔

30 ۔ حکومت نے IMF کو LETTER OF INTENT کی منسلکیات اور اس سے متعلقہ سٹاف رپوٹوں کو شائع کرنے کی اجازت دی ہے۔

# گوشوارہ 1 ۔اہداف کمیت، دسمبر 2008 ۔جون 2010

| | بقایا ۔ سٹاک آخر ۔ستمبر 2008 | پروگرام آخر ۔ دسمبر 2008 | پروگرام آخر ۔ مارچ 2009 | پروگرام آخر ۔ جون 2009 |
|---|---|---|---|---|
| ☆ SBP کے قطعی بیرونی اثاثہ جات پر سطح ۔(اسٹاک، یوایس ڈالرز ملین میں) | 3,953 | 1,165 | 671 | 2,782 |
| ☆ SBP کے قطعی اندرونی اثاثہ جات پر آخری حد ۔(اسٹاک، پاکستانی روپے بلین میں) | 1,250 | 1,346 | 1,412 | 1,314 |
| ☆ SBP سے قطعی حکومتی ادھار آخری حد۔ (اسٹاک،پاکستانی روپے بلین میں) | 1,227 | 1,274 | 1,274 | 1,181 |
| مجموعی بجٹ ☆ خسارا پر آخری حد۔ (مجموعی بہاؤ پاکستانی روپے بلین میں) | 142 | 261 | 405 | 562 |
| مختصر المدت سرکاری کے بقایا اسٹاک اور سرکاری ضمانت یافتہ بیرونی ☆ قرضہ پر آخری حد (یو۔ایس ڈالرز ملین میں) | 515 | 1,500 | 1,500 | 1,500 |
| وسط المدتی اور طویل المدتی0 سرکاری اور سرکاری ضامنت یافتہ بیرونی ☆ قرضہ پر غیر رعایتی معاہدہ پر مجموعی آخری حد(یو۔ایس ڈالرز ملین میں) 1/ | 9,500 | 9,500 | 9,500 | 9,500 |
| بیرونی ادائیگیوں کے بقایا جات کا مجمع پروگرام کی ☆مدت کے دوران (متواتر کارکرگی کا طریقہ کار۔ (یو۔ایس ڈالرز ملین میں) | 0 | 0 | 0 | 0 |
| SBP کی غیر ملکی کرنسی کا اول بدل اور قبل از ☆ فروخت پر جاری آخری (یو۔ایس ڈالرز ملین میں) | 1،900 | 2,750 | 2,750 | 2,750 |
| یادداشتی اشیاء | | | | |
| قطعی بیرونی پروگرام کی مالیت کاری (یو۔ایس ڈالرز ملین میں) | -53 | 137 | 918 | 2,503 |
| بیرونی منصوبہ جاتی امدادی رقوم (یو۔ایس ڈالرز ملین میں) | 1 | 39 | 95 | 180 |
| SBP میں جمع شدہ غیر ملکی زرمبادلہ کی نقد محفوظات , ( CRR بشمول خصوصی CRR )کی ضرورت۔(اسٹاک، یوایس ڈالرز ملین میں) | 832 | 832 | 832 | 832 |
| ہفتہ وار نقد محفوظات کی ضرورریات کا تناسب (فیصد پوائنٹس میں) | | | | |
| جمع شدہ روپے (ایک سال سے کم پختگی ) | 9 | 5 | 5 | 5 |
| جمع شدہ روپے (ایک سال سے زائد پختگی ) | 0 | 0 | 0 | 0 |
| غیر ملکی کرنسی جمع شدہ CRR | 5 | 5 | 5 | 5 |
| غیر ملکی کرنسی جمع شدہ خصوصی CRR | 15 | 15 | 15 | 15 |

☆حاشیہ:۔ کارکردگی کا طریقہ کار ظاہر کرتا ہے ۔ 1/ ماسوائے IMF۔

## گوشوارہ 2 - پاکستان - قبل اقدامات، کارکردگی کے طریقہ کار کی ساخت اور بینچ مارکس ،ماقبل اقدامات - (پروگرام پر بورڈ کے غوروغوض سے ماقبل نافذ العمل)۔

SBP,s کی شرح کٹوتی میں 200 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔

بجلی کے ٹیرف میں 5 ستمبر 2008 سے اوسطاً 18 فیصد کے اضافہ کا نفاذ ہوا۔

SBP اور حکومت نے اِس بات پر اتفاق کیا ہے کہ وہ ٹریری بلز کو سہ ماہی وار Voumes کی صورت میں جاری کریں گے اور 2008/09 کے آخری دوسرے سہ ماہی کے لئے متوقع Volumes کو شائع کریں گے۔

### کارکردگی کا طریقہ کار

آخر جون 2009 تک بنکاری قانون سازی میں ترمیمات پارلیمنٹ کو پیش کی جائیں گی تاکہ SBP کی بنکنگ کے شعبہ میں دیکھ بھال کے نافذ العمل اختیارات کی مؤثر پذیری میں اضافہ ہو سکے۔

حکومت آخر جون 2009 تک پارلیمنٹ میں قانون سازی سے متعلق ترمیمات کا ڈرافٹ پیش کرے گی تاکہ انکم ٹیکس اور GST قوانین میں، بشمول ٹیکس انتظامیہ کے مقاصد کے لئے اوردونوں ٹیکسوں میں استثنائات کی کمی کے لئے ہم آہنگی پیدا کی جا سکے۔

### بینچ مارکس۔

آخر دسمبر 2008 تک ایک اتفاقی منصوبہ بنایا جائے گا تاکہ نجی بنکوں کے مسائل سے عہدہ برآ ہوا جا سکے۔

جون 2008 کے آخر تک ٹیکس انتظامیہ کے شعبوں میں ایک جامع مطلوبہ اصلاحات بشمول ایک ایکشن پلان کا احیاء کیا جائے گا تا کہ GST اور انکم ٹیکس انتظامیہ میں ہم آہنگی پیدا کی جا سکے۔

دسمبر 2008 کے آخر تک حکومت ولڈ بنک سے قریبی باہمی مشاورت کے بعد 09-2008 کے دوران بجلی کے تعاونی ٹیرف کے لئے مزید شیڈول کو حتمی شکل دے گی جس میں اس بات کو مدنظر رکھا جائے گا کہ جون 2009 کے آخر تک تعاونی ٹیرف کی اعانتوں کو ختم کیا جا سکے ۔

یکم فروری2009 تک SBP کی فرنیس آئل کی مد میں جو زرمبادلہ مختص کیا گیا ہے اس کو حذف کر دیا جائے گا۔

مارچ 2009 کے آخر تک حکومت ، ولڈ بنک سے قریبی باہمی مشاورت کے بعد ایک حکمت عملی بشمول مقررہ مدت وضع کرے گی تا کہ سماجی تحفظ کے نیٹ کی مضبوطی اور غریب کی فلاح و بہبود کی بہتری کی خاطر خصوصی اقدامات کئے جاسکیں۔

مارچ 2009 کے آخر تک حکومت ایک منصوبے کا احیاء کرے گی تا کہ انٹر کارپوریٹ سرکلر ڈیٹ کا خاتمہ کیا جا سکے۔

جون 2009 کے آخر تک سنگل ٹریری اکاونٹ کا عبوری دور مکمل ہو جائے گا۔

## گوشوارہ 3۔ پاکستان: SBP ماہانہ NFA اہداف

## (یو ایس ڈالرز ملین میں)

| | ستمبر | اکتوبر | نومبر | دسمبر | جنوری |
|---|---|---|---|---|---|
| مجموعی محفوظات/1 | **5,171** | **3,530** | **5,400** | **5,400** | **5,300** |
| فنڈ کی ادائیگیاں | ... | ... | **3,066** | ... | ... |
| پروگرام کے آغاز سے مجموعی محفوظات میں مجتمع اضافہ | ... | ... | **1,870** | **1,870** | **1,770** |
| NFA 2/ | 3,953 | 2,312 | 1,117 | 1,165 | 1,065 |
| NFA میں تبدیلی | ... | -1,641 | -1,196 | 49 | -100 |
| یادداشتی مدات قبل از وقت/اوّل بدل کا اسٹاک | 1,900 | 1,900 | 1,900 | 1,900 | 1,900 |
| ازسرِ نو خرید(موجودہ قرضہ جاتی فنڈ سے) | ... | ... | ... | 49 | ... |

حاشیہ/1 اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے زیر الحاق تجارتی بنکوں میں سونا اور غیر ملکی جمع شدہ رقوم سے استثناء

حاشیہ/2 دسمبر کے آخر تک ہدف کارکردگی طریقۂ کار مشروط بہ ایڈجسٹرز جیسا کہ TMU میں مصرح ہے۔